نگاہِ اولیس

سعودی عرب کو یوم آزادی مبارک ہو

مدیر التحریر

۱۱۵۷ھ میں شیخ محمد بن عبدالوہابؒ نے اہل اسلام میں عقیدۂ توحید وسنت کی دعوت کو فروغ دے کر پرخلوص و پرعزم فرزندانِ توحید کی ایک ٹیم تیار کی۔ جس نے آل سعود کے ساتھ مل کر بدعات وخرافات اور بدامنی کے خوگر سابق حکمرانوں کے خلاف جہاد کر کے ''لآ إلٰـهَ إلا اللّٰهُ'' کے پرچم تلے مملکت سعودی عرب کے اتحاد کا اعلان کیا۔ ان کے 32 سالہ دور حکومت میں تمام ہم وطنوں کو کتاب الٰہی اور سنت نبوی کی بنیاد پر جمع اور متفق کیا گیا، جس کی برکت سے امن وامان کے ایک شاندار دور کا آغاز ہوا۔

دشمنانِ انسانیت کو حرمین شریفین کی سرزمین پر امن وامان اور ترقی راس نہ آئی، بیرونی سازشوں نے زور پکڑا، جس کے نتیجے میں پہلی سعودی اسلامی ریاست 46 سال بعد ختم ہوگئی۔ ''قدّرَ اللّٰهُ وما شاءَ فعلَ''

۱۲۴۰ھ میں امام ترکی بن عبداللہ بن محمد بن سعودؒ کی قیادت میں دوسری سعودی ریاست قائم ہوئی۔ امام ترکیؒ اور ان کے فرزندوں نے پہلی سعودی اسلامی ریاست کے اصولوں پر عمل کر کے 68 سال تک ریاست کو منظم ومتحد رکھا۔ پھر اندرونی سازشوں سے ۱۳۰۸ھ میں اس فلاحی ریاست کا بھی خاتمہ ہوگیا۔

عقیدہ توحید وسنت کی اساس پر اسلام کا نظام عدل بحال کرنے کی منظم کوششوں کے ذریعے ۱۵ شوال ۱۳۱۹ھ کو شاہ عبدالعزیزؒ نے ریاض پر کنٹرول حاصل کیا اور اسلامی ریاست کی بنیاد پھر استوار کی۔

انہوں نے اسلامی تعلیمات کی روشنی میں عرب ممالک کے درمیان تعاون اور اتفاق ویکجہتی کے فروغ کے لیے ''عرب لیگ'' کے قیام میں بنیادی کردار ادا کیا۔ ''اقوام متحدہ'' میں بانی رکن کی حیثیت سے حصہ لیا۔ بین الاقوامی تنازعات میں ہمیشہ عدل وانصاف کی علمبرداری کی۔ خاص کر انہوں نے مسئلہ فلسطین کی ہر فورم پر وکالت کا شرف حاصل کیا۔

شاہ سعودؒ نے شاہ عبدالعزیزؒ کی شاندار پالیسیوں کو جاری رکھا۔ نظم وضبط میں بہتری پیدا کی۔ اہل اسلام کی علمی وفکری ضرورت کا احساس کر کے الجامعة الإسلامية بالمدينة المنورة اور رابطة العالم

الإسلامي قائم کیا، اور توسیع حرمین شریفین کا آغاز کیا۔

شاہ فیصلؒ نے سعودی عرب کی تعمیر و ترقی کے ساتھ ساتھ اسلامی دنیا کے مسائل پر بھرپور توجہ دی اور اسلامی ممالک میں اتحاد قائم کرنے کی کوششوں کو خوب فروغ دیا۔ ان کے دورِ حکومت میں پنج سالہ ترقیاتی منصوبوں پر کام شروع ہوا۔

پاکستان کے ساتھ ان کے ہمدردانہ سلوک کے شکرانے میں لائلپور کا نام بدل کر ''فیصل آباد'' رکھا گیا۔

شاہ خالدؒ نے بھی اپنے پیش رو کے بہترین مشن کو مکمل کرنے کی خوب کوشش کی۔ اندرون ملک ترقی وکامرانی کے علاوہ شاہ فیصلؒ کی خواہش کے مطابق اسلام آباد میں ''فیصل مسجد'' تعمیر کرائی اور ''بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد'' کے قیام میں کلیدی کردار ادا کیا۔

شاہ فہدؒ خادم الحرمین الشریفین بن گیا، تو ہر شعبہ زندگی میں زبردست ترقی ہوئی۔ خصوصاً حرمین شریفین کی توسیع کا کام اعلیٰ پیمانے اور عمدہ طریقے پر شروع کیا گیا۔ وسیع پیمانے پر قرآن مجید اور خادم قرآنی کی نشر واشاعت کے لیے مجمع الملك فهد لطباعة المصحف الشريف کا قیام عمل میں لایا گیا۔ نیز متعدد کافر ممالک میں اسلامی مراکز قائم کیے، جو دین اسلام کی تبلیغ و خدمت میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔

شاہ عبداللہؒ کے دور میں تعلیم، صحت، ٹرانسپورٹ، صنعت، بجلی، پانی، زراعت اور اقتصادی شعبوں میں نمایاں ترقی ہوئی۔ پچھلے تمام ترقیاتی منصوبے پایہ تکمیل کو پہنچے۔ توسیع حرمین شریفین کے ساتھ ساتھ ہر شعبہ زندگی میں کامیابی کی منزلیں طے کی گئیں۔ ترقیاتی فنڈ، زرمبادلہ اور عوامی سرمایہ کاری کے منصوبوں میں اضافہ ہوا۔ جدہ ایئرپورٹ کی توسیع ہوئی۔ مدینہ ایئرپورٹ کو انٹرنیشنل بنانے کا آغاز ہوا۔ مزید یونیورسٹیوں کے قیام کا سلسلہ شروع ہوا، جس کی تکمیل پر سعودی یونیورسٹیوں کی تعداد 25 ہو جائے گی۔

امریکی صدر بارک اوباما' شاہ عبداللہؒ کی وفات پر تعزیت کے لیے آیا تو شاہ سلمان اور رفقاء کرام نے اذان سنتے ہی امریکی مہمانوں کو چھوڑ کر مسجد کا رخ کیا۔ اس طرح انہیں واضح پیغام دیا کہ اللہ رب العزت کے بندے بندوں کی غلامی نہیں کرتے۔

غالباً اس طرح کے بعض ٹھوس پیغامات کے ردِّ عمل میں امریکہ نے اپنی عادت کے مطابق دوغلی پالیسی اپناتے ہوئے، اور اس کے اشاروں پر چلنے والوں نے اعلانیہ طور پر یمن اور شام میں سعودی مفادات

اور عالم اسلام کی امنگوں کے خلاف باغی عناصر اور ظالم حکمران کی حمایت کا راستہ اپنایا۔

شاہ سلمان کی مدبرانہ قیادت نے اسلامی ممالک کے اتحاد کے لیے عملی اقدامات کیے، جن کے نتیجے میں 34 اسلامی ممالک نے ایک مشترکہ فوجی قوت قائم کرلی، اس کا مرکز سعودی عرب کے دارالحکومت ریاض میں قائم کیا گیا۔ بعد میں 5 مزید ممالک نے اس میں شمولیت اختیار کی۔ اللہ کرے کہ اسلامی دنیا کا یہ اتحاد جامع، پائیدار اور مبارک ہو، جس کے ذریعے مظلوم مسلمانوں کو دشمنوں کے ظلم وستم سے نجات ملے، آمین۔ جیسے اس کا نصب العین بتایا گیا ہے۔

اگر اس اتحاد کے ذریعے **''جہاد فی سبیل اللہ''** کا مبارک سلسلہ بھی شروع ہو جائے تو دین اسلام کا ایک اہم فریضہ ادا ہوگا۔ نیز انتہا پسند تحریکوں کا منہ بھی بند ہو جائے گا۔ یہی امت اسلامیہ کے تمام دکھوں کا مداوا ہے۔ اللہ تعالیٰ اہل اسلام کے قائدین اور نوجوانوں کو توفیق و ہمت سے سرفراز فرمائے۔ آمین

دشمنوں نے دھوکہ دہی سے سعودی عرب کو قطر سے جنگ پر ابھارنے کی خطرناک سازش بھی کی۔

سعودی حکومت کو چاہیے کہ اپنی تاریخ سے بھی عبرت حاصل کریں، جب اس کی بہترین پرامن اسلامی وفلاحی ریاست کو اندرونی و بیرونی سازشوں نے دومرتبہ ناکامی سے دوچار کردیا تھا۔

انہیں ہر وقت اندرونی و بیرونی سازشی عناصر سے ہوشیار رہنا چاہیے۔ یقیناً بین الاقوامی طور پر آج کے جمہوریت نواز دور میں عالمی حکمرانوں کو اسلامی حدود وقصاص کے نفاذ کے ذریعے مجرموں کی حوصلہ شکنی ایک آنکھ نہیں بھاتی۔ اسی لیے وہ اسلامی حکومتوں کے خلاف سازش کے کسی بھی موقع کو ہاتھ سے جانے نہیں دیتے۔ پس انہیں مسلمان ممالک کے ساتھ پیش آمدہ اختلافات کو انتہائی دانشمندی کے ساتھ پرامن طور پر حل کرنے کی مخلصانہ کوشش کرنی چاہیے، اور مسلمان ممالک کو بھی اپنے آپس میں عموماً اور سعودی عرب کے ساتھ خصوصاً ہر قیمت پر بہتر تعلقات استوار رکھنے چاہئیں۔ کیونکہ اسلامی ممالک کے درمیان کسی تصادم کی صورت میں حال ہی میں قائم شدہ ''اسلامی اتحاد'' کو شدید نقصان پہنچ سکتا ہے، جو کہ اسلام دشمنوں کی سازشوں کا اصل مقصد ہے۔ اسلامی حکومتوں کو پورے خلوص اور ہوشیاری سے اس اتحاد کو مزید مستحکم اور فعال بنانے کی خاطر ہر ممکن کوشش کرنا اور قربانی دینا چاہیے۔